1860-E

کتاب کا نام :	**مخزن الثناء فی مناقب ائمہ ہدی**	
مصنف .... :	محمد علی شیرازی مخاطب بہ فضل علی خان بہادر متخلص بافضل جزایری شیرازی	
سائز........ :	18 X 23 1/2 سطور: 18 ورق: 6 خط: نستعلیق	
کتابت........ :	۱۴/ صفر ۱۲۴۶ کاتب: ابوتراب بن ابوالقاسم	
آغاز........ :	گوہر سیرابی کہ غواصان بحر دانش خداداد بدستیاری فکر رسا	
اختتام........ :	یکی با جلیل و ملک در شمار شد ابیات این نظم گوہر نثار	
موضوع..... :	ادب زبان: فارسی	
نوٹ .... :	مختلف شاعروں کے منقبتی کلام کا مجموعہ ہے۔ مرتب خود بھی شاعر ہیں مسلک شیعہ ہے۔ اس	

کے بعد مختلف شعراء کا کلام اور واقعات کی تاریخیں ہیں۔

ترقیمہ........ : از کتاب صراط النجات کہ ابن غفران پناہ فضل علی خان بہادر علیہ الرحمۃ والرضوان محمد علی المخاطب بفضل علی خان المتخلص بافضل کہ بعضی مناقب و توحید و نعت و مراثیہ وغیرہ راجع نمودہ اند از کتاب جناب عالیشان مرزا مرتضی قلی عرف مرزا علی خان صاحب خلف مرزای صاحب مرحوم بتاریخ ۱۴/ ماہ صفر المظفر ۱۲۴۶ ہجری روز پنجشنبہ در بندر سورت جہت امداد حسین قلمی گردید۔

تعیین بھی کر دیا۔

نوٹ ....: مطبع بمبئی سے صوبہ بمبئی کے سابق گورنر الفنسٹن بہادر اور اس کے جانشین گورنر سر جان مالکم بہادر کے عہد میں مولانا عبدالرحمٰن جامی کی زلیخا بخط حاجی حمزہ کپتان جارج جرویس کی زیر نگرانی ۱۲ راگست ۱۸۲۹ء مطابق ۱۵ رصفر ۱۲۴۵ھ میں طبع ہوئی تھی۔ آخری ورق کی پشت اور اگلے ورق کی پہلی سطر میں اور اس کے بعد آخری صفحے کی ان تفصیلات پر حامل پوری عبارت اسی کاتب ابوتراب نے نقل کی ہے۔

اس ورق کی پشت اور اگلے اوراق پر ابوتراب نے ہی ثنائی، امیر، عاشق اصفہانی وغیرہ کا کچھ کلام اور شہر سورت کی ابنیہ تاریخی مثلاً سرائی حقیقت خان (موجودہ میونسپل کارپوریشن کا دفتر) دریا محل بخشی صاحب، لعل دروازہ، مسجد ملا محمد علی، عید گاہ جدید، تاریخ قلعہ بندر سورت، تاریخ باوری گوپی تالاب، تاریخ حصار عالم پناہ، تاریخ مسجد خواجہ دانا صاحب، تاریخ رفیع برج، تاریخ مسجد متصل خانہ زبیر صاحب، تاریخ مدرسہ خواجہ دانا کمال الدین محمد نقشبندی، تاریخ سیلاب در بندر سورت (من کلام میرزا حسین صاحب)، تاریخ تعمیر مسجد چکلہ بڑے خان، تاریخ مسجد خواجہ بقا، تاریخ بنای محل نواب صاحب، حمام قیصر روم کی تاریخہای بنا کے قطعات، تاریخ وفات مرزا ابوالقاسم ولد شیخ زین الدین اصفہانی، میر سید محمد صاحب عرف میر باباصاحب مرحوم خلیفہ میرابوتراب صاحب مغفور (پانچ قطعات) وفات میر نصیر الدین خان، وفات شیخ حافظ شیرازی اور شیخ سعدی، وفات ملا محمد علی، وفات نواب قطب الدولہ، وفات زہرہ بیگم اہلیۂ میرزا خان صاحب، وفات آقا علی محمد مرحوم برادر آقا اسمٰعیل صاحب، وفات میرزا علاء الدین حسین مرحوم، تاریخ نواب فتح علی خان صاحب مرحوم (چار تاریخیں)، تاریخ تولد نواب شجاعت الدولہ مرحوم و تاریخ وفاتش، تاریخ جلوس آصف الدولہ و تاریخ وفاتش (دو تاریخیں) تاریخ تولد، جلوس اور وفات عالمگیر بادشاہ، تاریخ فوت حافظ مسعود قلعہ دار بندر سورت، تاریخ وفات مولوی جمال الدین ابن مفتی محمد عبداللہ عرف محمد صاحب بن محمد صابر ابن محمد زاہد من کلام میاں عبد الحکیم، تاریخ فوت مولوی نور الدین، تاریخ تولد و جلوس و وفات امیر تیمور صاحب قران گورکانی، تاریخ وفات ملک عنبر، تاریخ حضرت سید کمال الدین ہمدانی الملقب ملیباری

صاحب، تاریخ مولوی اظہر علی بھیہ دین، تاریخ رحلت میر شریف، تاریخ وفات ملا سعد الدین وغیرہ نقل کی ہیں جو شہر سورت کی علمی تاریخ کے لیے خاصا مواد مہیا کرتی ہیں۔